نگران۔ ملک منصور احمد عمر
مدیر۔ عبدالباسط طارق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ماہنامہ
مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

جون ۱۹۸۴ء
احسان 1363 ہش

میں تمہیں اللہ کے نام پر مدد کے لئے بلاتا ہوں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

"آج بھی جماعت کی تاریخ پر ایک ایسا وقت آیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی ایسا وقت نہیں آیا، اسلئے تمام دنیا کے احمدیوں کو میں آواز دیتا ہوں کہ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ اے خدا کے اس زمانے کے محبوب کے غلامو! میں تمہیں اللہ کے نام پر مدد کے لئے بلاتا ہوں اپنا سب کچھ خدا کے حضور حاضر کردو۔ اور خدا کی قسم خدا اپنی ساری کائنات آپ کی خدمت میں حاضر کردے گا۔ کوئی دنیا کی طاقت نہیں جو کہ اس تقدیر کو بدل سکے۔ یہ واقعہ ہے ایک ایسا جو لازماً ہو کے رہے گا اور لازماً اس کے مقدر میں کامیابی ہے اور کامیابی کے سوا اور کچھ نہیں کیونکہ خدا فرماتا ہے فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّھِمْ ان مظلوم، بے کار بندوں پر ہم نے رحمت کی نظر کی جن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اور میرے حضور حاضر ہوئے کہ اے اللہ ہم حاضر ہیں تیری مدد کیلئے فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ ہم نے ان کی مدد کی۔ ہم تو انکی مدد کے محتاج نہیں تھے کیسی تشریح خود فرمادی کہ جب خدا کے نام پر مدد مانگی جاتی ہے تو اسی طرح، جس طرح بچے کو پیار کے ساتھ اُسکی آزمائش کے لئے کسی طرف بلایا جاتا ہے فرمایا ہم نے انکی مدد کی اور ان کے غالب دشمن پر انکو غالب کردیا پس آج جماعت کی تاریخ میں ایسا ہی وقت ہے لیکن اس مدد کو کیسے استعمال کیا جائے گا اور کس طریق پر جماعت احمدیہ کی تمام قوت کو اللہ کے حضور پیش کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ کوئی آسان فیصلہ نہیں ہے اور بہت ہی اہم اور بنیادی فیصلہ ہے اور میں دن رات اس پر غور بھی کررہا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے راہ نمائی بھی طلب کررہا ہوں ---------- اور میں یہ بھی آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اگر کسی کو یہ وہم ہو کہ جماعت احمدیہ کو مٹا سکتا ہے تو یہ وہم اُس کو دل سے مٹا دینا چاہیئے بڑے بڑے دعویدار آئے ہیں انکے نشان خدا نے مٹا دیئے ہیں۔ پارہ پارہ کردیا ہے انکی طاقتوں کو ---------- دعائیں کریں میں بھی دعائیں کررہا ہوں راتوں کو بھی دعائیں کریں اور دنوں کو بھی دعائیں کریں گریہ وزاری سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر رکھیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قدموں کو بھگوتے رہیں اور یقین رکھیں کہ آپ سے بہت کم قربانیاں لے کے اللہ تعالیٰ آپ کو فتح مند کرے گا کیونکہ آپ کے اوپر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہے جو ہر دوسرے نبی کے سائے سے بڑا اور افضل اور زیادہ ٹھنڈا اور زیادہ رحمت ہے" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ ہجرت ہش ۱۳۶۳ بمطابق ۴ مئی ۱۹۸۴ء)

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 0611/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

رمضان المبارک کی برکات

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ
عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (البقرۃ)

ترجمہ : اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جسطرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن اور تم سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی اور اُن لوگوں پر جو اس یعنی روزے کی طاقت نہ رکھتے ہوں بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا دینا بشرط استطاعت واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اُس کے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے ۔ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ ہی قرآن کریم میں الٰہی نشان بھی ہیں اسلئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو اس حال میں دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اُس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہوگی اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور یہ حکم اُس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تاکہ تم تعداد کو پورا کرلو اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تاکہ تم اُس کے شکرگزار بنو ۔

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَاءَ
رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ ۔

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے ۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :

" میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں "

خلافت لائبریری - ربوہ

انفرادی تبلیغ پر زور دیں

انگلستان اور مغربی جرمنی میں دو نئے مشنوں کے لئے قربانی کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۸ ہجرت ۱۳۶۳ ھش (مطابق ۱۸ مئی ۸۴ء) کے خطبہ جمعہ فرمودہ مسجد فضل لندن میں مندرجہ ذیل سات نکاتی پروگرام کا اعلان فرمایا ہے۔

۱۔ عبادت میں پہلے سے بڑھ کر غیر معمولی انہماک

۲۔ تبلیغ کے میدان میں پوری ہمت و کوشش صرف کرنا

۳۔ لٹریچر کی اشاعت اور تقسیم میں وسعت

۴۔ مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت

۵۔ سمعی اور بصری ذرائع ابلاغ کو تبلیغ کے لئے استعمال کرنا (یعنی آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کا استعمال)

۶۔ قرآن مجید کی مختلف زبانوں میں اشاعت کے کام کو تیز کرنا

۷۔ انگلستان اور مغربی جرمنی میں مندرجہ بالا امور کے لئے وسیع مشنوں کا قیام جو سارے یورپ کیلئے مرکز کی حیثیت رکھتے ہوں گے۔

تبلیغ اور مشنوں کے قیام کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا :۔

"ہمیں تبلیغ سے روکا جارہا ہے اس لئے ظاہر بات ہے کہ اس کا رد عمل ہوگا۔ رد عمل تو کہتے ہی اس بات کو ہیں کہ جس طرف کوئی چیز جس طرف سے روکے اُس کے مخالف ایک قوت پیدا ہو جائے اور یہی زندگی کی نشانی ہے اس لئے ہم تو زندہ قوم ہیں۔ اللہ کے فضل سے ہمیں تو جس سمت میں تم روکو گے اُس سمت میں آگے بڑھیں گے اپنے رب کے فضل کے ساتھ اور اسکی نصرت کے ساتھ ساتھ۔ اسلئے تبلیغ کو پہلے سے کئی گنا زیادہ تیز کردیں مجھے علم ہے کہ پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں لوگ تبلیغ میں مصروف ہیں کئی نوجوان بھی ہیں۔ ہمارے ہاں اس وقت اس جمعے میں بھی بیٹھے ہوئے ہیں ایک ہندو سے مسلمان ہونے والے نوجوان۔ جن کو احمدی نوجوانوں نے تبلیغ کی ہے۔ عیسائیوں سے بھی انفرادی تبلیغ کے نتیجے میں مسلمان ہو رہے ہیں۔ قادیان سے خبریں آرہی ہیں اور سارے ماحول میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ ہندوستان کے بعض علاقوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہو رہی ہے کہ جہاں پارٹیشن سے لیکر اب تک ان میں پندرہ سو احمدیوں کی تعداد تھی اب پچھلے چند مہینوں میں دو ڈھائی ہزار نئے احمدی شامل ہو چکے ہیں ان میں۔ اور سارے پنجاب میں ایک تبدیلی واقع ہو رہی ہے اس لئے کہ انہوں نے انفرادی تبلیغ پر زور دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی کوششوں کو بہت ہی زیادہ غیر معمولی طور پر پھل نصیب ہوئے تو ہر جگہ ہر مذہب میں ہر طبقۂ فکر میں تبلیغ کو تیز کرنا ہے اور انفرادی تبلیغ پر زور دینا ہے اور ہر احمدی یہ عہد کرلے کہ اب میں نے اگر پہلے ایک بنانا تھا تو اب پانچ بناؤں گا اور اگر اور زور ڈالیں گے کہ تبلیغ بند کرنی ہے تو پھر میں دس بنا کے دکھاؤں گا۔ اور اللہ کے فضل سے جب آپ خدا کی خاطر یہ عہد کرینگے تو خدا پورا کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے گا اور اس میں ہر طبقہ کے احمدی کو شامل ہونا ضروری ہے ہمارے اندر کوئی چوہدریوں کا طبقہ نہیں ہے کہ وہ سمجھیں کہ ہم چونکہ بڑے لوگ ہیں اس لئے ہم تبلیغ نہیں کر سکتے۔ ہم اپنے طبقے میں شرماتے ہیں تبلیغ کرنے سے۔ یہ تو درمیانے لوگوں کا کام ہے۔ اگر یہ درمیانے لوگوں کا کام ہے تو درمیانوں کو خدا بڑا کرے گا اور اُن کو چھوٹا کر دے گا جو اپنی بڑائی کی وجہ سے تبلیغ سے باز رہتے ہیں خدا کی خاطر تبلیغ سے شرمانا! کون ہے جو خدا کے حضور بڑا ہو سکتا ہے وہی جو خدا کے حضور گرنا جانتا ہو اسلئے ہرگز کوئی خیال نہیں کرنا کہ میں کس طبقے سے تعلق رکھتا ہوں۔ لوگ کیا کہیں گے یہ سیاست دان تھا اتنا بڑا۔ یہ اتنا بڑا سائنس دان

تھا۔ یہ اتنا بڑا بیوروکریٹ تھا اس کو کیا ہوگیا ہے کہ اپنے دوستوں میں تبلیغ شروع کر دی ہے اچھے بھلے ہمارے تعلقات اچھے بھلے ہمارے مراسم۔ اس کا مذہب اپنی جگہ۔ میرا اپنی جگہ تبلیغ تو کبھی نہیں اس نے کی تھی پہلے۔ اس شرم کو توڑنا ہے یہ جھوٹی شرم ہے اور احمدیت کی راہ میں روک بنی ہوئی ہے۔ اسلئے جب دشمن نے للکارا ہے تو غور کریں کہ کیا کیا نقائص ہیں آپ کے اُن نقائص کو دور کریں"

"دو نئے مراکز یورپ کے لئے بنانے کا پروگرام ہے ایک انگلستان میں اور ایک جرمنی میں انگلستان کو یورپ میں ایک خاص حیثیت حاصل ہے اسلئے انگلستان میں بہرحال ایک بہت بڑا مشن چاہیئے جس ضرورت کو یہ مشن پورا نہیں کرسکتا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔------------------- اور ایک جرمنی میں کیونکہ جرمنی کی جماعت بہت مخلص اور تبلیغ میں دن رات منہمک ہے بہت بیچارے غریب مزدور پیشہ لوگ ہیں علم بھی زیادہ نہیں اور پاکستان سے نہایت غریب سوسائٹی سے اکثر تعلق رکھنے والے ہیں لیکن ایسا اللہ نے ان کو اخلاص بخشا ہے کہ جب چندے کی ضرورت پڑی تھی تو جرمنی کا مشن بہت سے دوسرے مشنوں کے لئے کفیل بن گیا تھا اور حیرت انگیز قربانی کے مظاہرے انہوں نے کئے اب جب تبلیغ کا کہا تو لاعلمی کے باوجود انہوں نے کیسیٹس پکڑیں اور ٹیپس اٹھائیں اور ہر طرف تبلیغ شروع کردی اور خدا کے فضل سے ایک انقلاب آرہا ہے جرمنی میں تبلیغی نقطہ نگاہ سے تو جرمنی کی جماعت کا حق ہے کہ اسے بہت وسعت دی جائے۔ اسلئے ایک مشن وہاں بنانا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ روپیہ اپنے فضل سے مہیا کرے گا میں نے انشاءاللہ پہل کی ہے دس ہزار پونڈ میں اس کام کے لئے پیش کررہا ہوں۔

اور اس کے علاوہ ایک ہمشیرہ ہیں ہماری سعیدہ-------- انہوں نے اس علم سے پہلے ہی کہ میں کیا سکیم پیش کرنے والا ہوں چھ ہزار کچھ سو پاونڈ جو ایک لاکھ روپئے کے برابر رقم بنتی ہے از خود مجھے بھجوا دیا چیک کی شکل میں اور کہا کہ اس کو جماعت کی نئی ضروریات سامنے آرہی ہیں ضرور پیدا ہوں گی ان کیلئے پیش کرتی ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزاء دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ روپیہ تو آئے گا اللہ کے فضل سے کبھی ہوا ہی نہیں کہ ضرورت پڑی ہو اور روپیہ مہیا نہ ہوگیا ہو تو اسطرح میں یہ تحریک کا آغاز کرتا ہوں اور یہ یورپین ممالک کیلئے ہے یعنی یورپین ممالک میں بسنے والے احمدی اس میں حصہ لیں گے لیکن فی الحال ہر ملک میں نہیں بلکہ ان دو ممالک میں مراکز قائم کئے جائیں گے جو سارے یورپ کے لئے ہوں گے ان کے مشترکہ کاموں کو سرانجام دیں گے" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ ہجرت ۱۳۶۳ ھش بمطابق ۱۸ مئی ۱۹۸۴ء بمقام مسجد فضل لندن)

کیسٹس کے ذریعہ تبلیغ

"آج ہی صبح مجھے جرمنی سے ایک خط موصول ہوا جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک غیر احمدی پاکستانی نے میری ایک تقریر جو کہ کیسٹ کی صورت میں تھی یہ کیسٹ جلسہ کے دوران تیار کی گئی ہے احمدیت قبول کرلی کیسٹ سننے کے بعد اس نے کہا کہ اسے احمدیت کی سچائی کے بارہ میں کوئی شبہ نہیں رہا" (مجلس عرفان مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۸۴)
— حضور اقدس کا ارشاد انگریزی سے ترجمہ—

ملاقات الامارات - ربوہ

مسابقت کی دوڑ

مغربی جرمنی کی جماعتیں اور بیعتوں کا گوشوارہ

1. Aachen	2 (یوگوسلادین - پاکستانی)
2. Altona (Hamburg)	۱ (غانین)
3. Celle	5 (جرمن)
4. Dietzenbach (Frankfurt)	۱ (پاکستانی)
5. Eschersheim (Frankfurt)	3 (چیکوسلاویکین - پاکستانی - مارلیشین)
6. Halqa Moschee (Hamburg)	3 (فرانسیسی ۲ - پاکستانی ۱)
7. Karlsruhe	2 (اٹالین - پاکستانی)
8. Köln	6 (جرمن ۱ - پاکستانی 5)
9. Menden / Lüdenscheid	۱ (پاکستانی)
10. Radevormwald	۱ (جرمن)
11. Ratingen	۱ (سری لنکن)
12. Saarland	۱ (پاکستانی)
13. Schönberg	۱ (جرمن)
14. Stuttgart	۱ (پاکستانی)
15. Würzburg	۱ (جرمن)

فرانکفرٹ اور ہمبرگ مشن سے انفرادی رابطہ

1. Beverungen	۱ (جرمن)
2. Bl. Engstlatt	۱ (جرمن)
3. Gießen	۱ (جرمن)
4. Höxter	۱ (پاکستانی)
5. Timmendorfer Strand	۱ (پاکستانی)

کل 35 بیعتیں

جرمن 12 فرانسیسی 2 پاکستانی 15 اٹالین ۱ یوگوسلاوین ۱ چیکوسلاویکین ۱ غانین ۱

مارلیشین ۱ سری لنکن ۱ (کل 35) فالحمد للہ علیٰ ذالک

صد سالہ احمدیہ جوبلی تک دس ہزار نئے جرمن احمدی

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

حضور نے فرمایا کہ میں نے اب ایک منصوبہ بنایا ہے جس کے مطابق ہر احمدی جو کہ ملک سے باہر رہ رہا ہے وہ استاد بن جائے اور سب سے پہلے اُسے ان لوگوں کو بڑھانا چاہیئے جن میں وہ رہ رہا ہو یہ تجربہ یا منصوبہ ہماری امیدوں سے زیادہ کامیاب رہا ہے مثال کے طور پر جرمنی کا نام حضور نے لیا۔ وہاں یعنی جرمنی میں اس حقیقت کے باوجود کہ ان لوگوں کی حالت انگلینڈ کے مقابلہ میں اچھی نہیں ہے۔ وہ پاکستانی احمدی جو کہ یہاں رہ رہے ہیں وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور مالی لحاظ سے بھی وہ بہت اچھی حالت میں ہیں اور معاشرہ میں قابل عزت مقام رکھتے ہیں اس کے مقابلہ میں وہ پاکستانی جو کہ جرمنی میں آئے ان میں سے کچھ تھوڑا بہت بڑھے ہوئے ہیں اور زیادہ تر مزدور طبقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں اور جرمن انگلش تو ایک طرف وہ اپنی زبان پر بھی عبور نہیں رکھتے نہ وہ انگلش سمجھ سکتے ہیں اور نہ جرمن۔ حضور نے فرمایا کہ باوجود ان مشکلات کے جب میں نے انہیں اس منصوبہ پر عمل کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے صرف کیسٹس کی مدد سے تبلیغ شروع کردی میں نے جرمن احمدیوں کو کہا کہ وہ ان کی مدد ویڈیو کیسٹس وغیرہ سے کریں چونکہ وہ زبان بھی بول سکتے ہیں انہیں سوال وجواب کی میٹنگز بلانی چاہیئے بہر حال انہوں نے اپنے کام کو بڑھانا شروع کیا اور لوگوں کو گھروں میں چائے وغیرہ پر بلا کر ان سے جہاں تک ہو سکتا تھا اپنا مفہوم ادا کرنے کی کوشش شروع کی اور بعض دفعہ کسی کو گھر بلا کر چائے پلائی اور ساتھ ساتھ کیسٹ سنانے کے لئے تعادی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جلسہ سالانہ سے لیکر اب تک ۳۱ نئے احمدی ہو چکے ہیں اور اس سے پہلے سابقہ دس سالوں میں وہاں ۳۰ بیعتیں نہ ہوئی تھیں بلکہ سابقہ ۲۰ سال میں بھی وہاں ۳۰ احمدی نہ ہوئے تھے اس کی وجہ یہ بھی کہ اس سے پہلے عام خیال یہ تھا کہ تبلیغ مبلغ کا کام ہے اور جماعت کا کام صرف پیسہ دینا ہی ہے حالانکہ یہ درست نہیں مبلغ نے سارا ایڈمنسٹریشن کا کام کرنا ہوتا ہے اور مرکز سے ساری خط وکتابت کی ذمہ داری بھی بہت بڑی ہے یہ تو نہیں ہو سکتا کہ مبلغ اپنا سارا وقت تبلیغ کے لئے وقف کر دے اور باقی سارے کام رک جائیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت میں بیداری کی ایک لہر دوڑ گئی ہے اور اپنے کام کو انہوں نے اتنے اچھے طریق سے کیا ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں انہوں نے ۳۱ نئی بیعتیں جرمنوں کی کروائی ہیں اور ان نئے بیعت کرنے والوں میں سے چند نوجوان بڑے اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ کے افراد ہیں۔ ایک نو احمدی جرمنی کی سب سے پرانی آرٹسٹ فیملی سے تعلق رکھتا ہے اور وہ خود بھی بڑا مشہور اور مانا ہوا آرٹسٹ ہے ایک اور نو احمدی نے کسی مضمون میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے جو کہ بہت عالم آدمی ہے انہوں نے احمدیت اسی طریقے سے یعنی کیسٹ کی مدد سے قبول کی ہے اور یہ نو احمدی بڑے مخلص اور کام کرنے والے احمدی ہیں اور فوری طور پر انہوں نے جماعت سے تعاون شروع کر دیا ہے وہ مجھے خط لکھتے ہیں جس سے مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے اس کے علاوہ انہوں نے جرمنی میں کچھ دوسرے ملکوں سے بھی احمدی کئے ہیں مثلاً اٹلی یوگوسلاویہ اور ابھی ابھی مجھے جرمنی کے مشنری انچارج کا پیغام ملا ہے کہ جس دن پاکستان میں صدر مملکت نے ہماری خلاف آرڈی نینس بنایا اُس سے اگلے دن یعنی ہفتہ کو ایک شخص جو احمدیت میں دلچسپی رکھتا تھا اُس نے فیصلہ کیا کہ احمدیت سچی ہے اور احمدی ہو گیا۔ حضور نے فرمایا میں نے ابھی یکصد احمدی بنانے کا ٹارگٹ جرمنی کی جماعت کو دیا۔ کہ اگر آپ ایک سو مخلص کام کرنے والے احمدی تیار کرلیتے ہیں تو یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہوگی کیونکہ اس وقت جرمنی میں جو کچھ ہو رہا ہے اُس سے بظاہر یہ لگتا ہے کہ لوگ عیسائیت کو چھوڑ کر دوسری چیزوں مثلاً یوگا اور کرشنا موومنٹ میں دلچسپی لے رہے ہیں لیکن دراصل یہ لوگ چونکہ اپنی سوسائٹی سے تنگ آئے ہوئے ہیں اسلئے وہ دوسری چیزوں میں دلچسپی لے رہے ہیں اور کچھ وقت کے بعد وہ پھر جب تنگ پڑ جاتے ہیں تو واپس اپنی سوسائٹی

اور پرانے طور طریقے اپنا لیتے ہیں حضور نے فرمایا کہ ان حالات میں میں نے جرمنی کی جماعت کو ایک سو آدمیوں کا ٹارگٹ دیا اور وہاں کی جماعت سے وعدے لئے تو وہ دو ہزار سے زائد تھے لیکن میں نے انہیں کہا کہ میں آپ کی خواہش کا احترام کرتا ہوں لیکن فی الحال آپ کو 500 آدمیوں کا ٹارگٹ دیتا ہوں اور اگر وہ پانچ سو میں سے ایک سو بھی نئے احمدی بنالیں تو یہ بہت بڑی کامیابی ہوگی اس سے اگلا ٹارگٹ میں انہیں ہزار کا دوں گا۔ یہ جو ایک سو نیا احمدی ہوگا اسے بھی تبلیغی کاموں میں لگا دیا جائے گا اور ہر ایک کو دس نئے احمدی بنانے کا ٹارگٹ دیا جائے گا جب وہ یہاں تک پہنچ جائیں گے تو اگلا ٹارگٹ ان کے لئے آسان ہوگا پہلا ایک سو کا ٹارگٹ مشکل تھا اور دوسرا ہزار کا ٹارگٹ پہلے سے آسان تھا یہ وہ فلاسفی ہے جو کہ قرآن مجید نے جنگ بدر کے متعلق بیان فرمائی ہے کہ اس وقت ایک مومن دو کفار کا مقابلہ کرسکے گا اور بعد میں ایک مسلم دس کے برابر ہوگا اور دس کا مقابلہ کرسکے گا یہ وہ فلاسفی ہے جو میں تبلیغ کے سلسلہ میں استعمال کر رہا ہوں کہ پہلے ایک سو اور اس کے بعد ہزار کا ٹارگٹ ہوگا۔ اس میں پہلے ایک سو کیلئے ہوسکتا ہے کہ انہیں سال یا ڈیڑھ سال لگ جائے اور صد سالہ جوبلی تک دو ہزار تک احمدی ہونے چاہیئے اور کوشش ہونی چاہیئے کہ جرمن زیادہ سے زیادہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر حاضر ہوں میں نے انہیں کہا ہے کہ یہ بڑا ہی آسان ٹارگٹ ان کو دیا جا رہا ہے ورنہ میری خواہش تھی کہ احمدیت کے صد سال پورے ہونے تک دس ہزار نئے جرمن احمدی ہوں تاکہ ایک ہزار جرمن صد سالہ جوبلی پر جرمنی کی نمائندگی کرسکیں۔ (حضور اقدس نے یکم مئی 1984ء کو مسجد فضل لندن میں مجلس عرفان میں بزبان انگریزی جو ارشاد فرمایا تھا۔ یہ اس کا ترجمہ اور مفہوم ہے)

ٹوپی پہننا احمدی نوجوان کا شعار ہے

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

"ابھی میری نظر نے جب ہال کا سرسری جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ (اکثر حاضرین) کے سر ننگے ہیں اور ٹوپیوں کی عادت نہیں۔۔۔ ٹوپی کے بغیر ننگے سر اٹھنے بیٹھنے کو شاید آپ ایک چھوٹی سی بات سمجھتے ہوں گے مگر یہ چھوٹی بات نہیں ہے یہ بہت بڑی بات ہے کیونکہ حقیقت میں وہ قومیں جنہوں نے انقلاب برپا کرنا ہوتا ہے ان کو بچپن ہی سے کچھ نہ کچھ انقلابی شان اختیار کرنی پڑتی ہے یہ پختہ کردار کی علامت ہے کہ انسان یہ سمجھے کہ زمانہ کی رو جس طرف چلے گی یہ ضروری نہیں کہ ہم بھی اس طرف چلیں۔۔۔۔ پس احمدی نوجوان کو ہمیشہ ٹوپی پہننے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور یہ بات اپنے شعار میں داخل کرنی چاہیئے۔ اسلامی تہذیب کا جو تصور ہمارے ملک میں پایا جاتا ہے وہ مغربی تہذیب کے تصور سے بالکل برعکس ہے وہاں سر ننگا کرنا ادب اور تہذیب کی نشانی سمجھا جاتا ہے یہاں بالکل الٹ معاملہ ہے۔ سر پر ٹوپی پہننا اور سر کو ڈھانپنا یہ احمدی نوجوان کی ہمیشہ سے عادت چلی آرہی ہے اور یہ چیز آپ کو ان کی سوسائٹی سے ممتاز کرتی ہے۔۔ پس ان امور کی طرف آپ توجہ کریں آپ کو کوئی نہ کوئی امتیازی کردار اختیار کرنا پڑے گا اور وہ کردار آپ کی حفاظت کرے گا اور باقی لوگوں سے آپ کو الگ کرکے دکھائے گا۔ اس کے نتیجہ میں گو آپ کو طعنے بھی سننے پڑیں گے۔ آپ کو ذلیل بھی کیا جائے گا مگر یہ ساری چیزیں آپ کے فائدہ کی ہیں اس کے نتیجے میں آپ کے اندر عظمت کردار پیدا ہوگی۔ سر ڈھانپ کر پھریں گے تو پتہ لگے گا کہ یہ احمدی نوجوان ہیں ان پر دوسری تہذیب کا قطعاً کوئی اثر نہیں یہ آزاد مرد ہیں ان کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ دنیا کیا کہتی ہے اور کیا نہیں کہتی"

(الفضل ۱۹ مارچ ۱۹۸۳ء)

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

مورخہ ۷-۸ وفا ۱۳۶۳ھش بمطابق ۷-۸ جولائی ۱۹۸۴ء

7 وفا (جولائی) بروز ہفتہ

وقت	پروگرام
10.00 تا 10.15	تلاوت، عہد - نظم
10.15 تا 10.30	افتتاح و پرچم کشائی از نیشنل قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

ورزشی مقابلہ جات

وقت	پروگرام
10.30 تا 10.45	دوڑ 100 میٹر
10.45 تا 11.30	لمبی چھلانگ و گولہ پھینکنا
11.30 تا 12.30	فٹ بال
12.30 تا 14.00	کھانا۔ نماز ظہر و عصر
14.00 تا 14.40	پیغام رسانی۔ کلائی پکڑنا
14.40 تا 15.00	دوڑ 400 میٹر (رکاوٹ دوڑ)
15.00 تا 15.20	اونچی چھلانگ و ریلے ریس
15.20 تا 15.45	رسہ کشی
15.45 تا 16.45	میرو ڈبہ
16.45 تا 17.00	وقفہ چائے
17.00 تا 17.50	فائنل فٹ بال
17.50 تا 18.30	کبڈی
18.30 تا 19.00	مشاہدہ معائنہ
19.00 تا 20.00	کھانا
20.00 تا 20.30	پرچہ دینی معلومات
20.30 تا 21.30	پروگرام سوال و جواب (مبلغین سلسلہ خدام کے سوالوں کے جواب دیں گے)
21.45	نماز مغرب و عشاء

8 وفا (جولائی) بروز اتوار

وقت	پروگرام
4.00 تا 4.30	نماز تہجد
4.30 تا 5.00	نماز فجر و درس قرآن کریم
	وقفہ
7.45 تا 8.15	ناشتہ
9.00 تا 9.15	تلاوت و نظم
9.15 تا 10.15	مقابلہ تلاوت، نظم و آذان
10.15 تا 11.15	تقریری مقابلہ اردو۔ جرمن وقت فی تقریر 3 منٹ - 40 منٹ اردو 20 منٹ جرمن
11.15 تا 11.45	سالانہ رپورٹ
11.45 تا 12.15	تلقین عمل (ممبران نیشنل مجلس عاملہ)
12.15 تا 13.15	مقابلہ عام دینی معلومات (زبانی) (ہر مجلس سے ایک ایک خادم)
13.15 تا 14.00	تقاریر مکرم لئیق احمد منیر صاحب مکرم عبدالباسط طارق صاحب - مکرم ہدایت اللہ صاحب
14.00 تا 15.30	کھانا۔ نماز ظہر و عصر
15.30 تا 15.50	تلاوت - عہد و نظم
15.50 تا 16.05	تقریر یوروپین مہمان
16.05 تا 16.25	خطاب مہمان خصوصی
16.25 تا 17.00	تقسیم انعامات
17.00 تا 17.30	اختتامی خطاب و دعا از مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

نماز کے بعد قائدین مجلس کی میٹنگ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

عناوین تقریری مقابلہ 1 من انصاری الی اللہ 2 برکات خلافت 3 مغربی ممالک میں اسلام کا احیاء نو

نوٹ - مقابلہ تلاوت میں حصہ لینے کے لئے تین آیات زبانی پڑھنی ہوں گی - مقابلہ نظم میں حصہ لینے کیلئے درثمین، کلام محمود اور دُرِّعدن میں سے سو اشعار زبانی پڑھنے ہوں گے -

والسلام نیشنل معتمد خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

ہدایات برائے قائدین مجالس

۱۔ قائدین مجالس براہ کرم فوری طور پر مطلع فرمائیں کہ انکی مجلس کے کتنے خدام اجتماع میں شامل ہو رہے ہیں کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس اجتماع میں شرکت کریں

2۔ مناسب ہوگا کہ دور سے آنے والے خدام جمعہ کی شام تک مسجد نور پہنچ جائیں تا ہفتہ کو صبح دس بجے پروگرام اجتماع میں باآسانی شامل ہو سکیں

3۔ ورزشی مقابلہ جات میں جو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں ان کے نام جلد ارسال فرمائیں

4۔ ایسے خدام جو کسی مجلس کے ساتھ منسلک نہیں وہ اپنے نام براہ راست خاکسار نیشنل معتمد کو بھجوا دیں

5۔ ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے مناسب لباس سپورٹ شوز نیکر وغیرہ ہمراہ لائیں شرٹس مجلس خدام الاحمدیہ کیطرف سے قیمتاً مہیا کی جائینگی

6۔ خدام موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں

7۔ قائدین کرام کی ایک ضروری میٹنگ 7 جولائی کو بعد نماز مغرب وعشاء مقام اجتماع میں منعقد ہوگی

8۔ تمام خدام سے گزارش ہے کہ 15 مارک چندہ سالانہ اجتماع جلد از جلد ادا فرمائیں نیز اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے 5 مارک چندہ مقرر ہے اسکی ادائیگی بھی جلد از جلد ہونی چاہیئے

۹۔ اس امر کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ یہ اجتماع خالصتاً دینی اجتماع ہے نظم وضبط برقرار رکھیں ہماری اصل فتح اخلاقی میدان کی فتح ہے نہ کہ کھیل کے میدان کی

پروگرام اطفال الاحمدیہ برموقع اجتماع خدام الاحمدیہ

صبح ۱۰ تا ۱۱ بجے — خدام الاحمدیہ کے ساتھ پروگرام

۱۱ بجے تا $11\frac{1}{2}$ بجے — تلاوت۔ عہد نظم وخطاب نیشنل قائد مغربی جرمنی

11.30 تا 12.30 بجے — دوڑیں 50 میٹر۔ ۱۰۰ میٹر۔ لمبی چھلانگ

12.30 تا 2.00 بجے — نماز ظہر وعصر و کھانا

2.15 تا 3.15 بجے — منٹ بال

3.15 تا 4.00 بجے — مقابلہ رسہ کشی

4.00 تا 4.15 بجے — مقابلہ پیغام رسانی

4.15 تا 4.45 بجے — مقابلہ مشاہدہ معائنہ

4.45 تا 5.00 بجے — وقفہ چائے

5.00 تا 6.00 بجے — مقابلہ تلاوت نظم واذان

6.00 تا 6.45 بجے — مقابلہ تقریر
(ایک مثالی طفل کی خصوصیات
نماز کی اہمیت)

6.45 تا 7.00 بجے — مقابلہ عام دینی معلومات زبانی

7.00 تا 7.10 بجے — تلقین عمل

7.10 تا 7.20 بجے — مہمان خصوصی کا تقریر

7.20 تا 7.30 بجے — اختتامی خطاب ودعا
از
مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر
نائب صدر خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

نوٹ: علمی و ورزشی مقابلہ جات میں معیار اول ۱۱ سال تا ۱۵ سال، معیار دوم ۷ سال تا ۱۰ سال حصہ لیں گے

والسلام نیشنل معتمد فلاح الدین خان

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ مغربی جرمنی

مؤرخہ 7 / وفا 1363 ھش (7 / جولائی 1984ء) بروز ہفتہ

وقت	پروگرام	
10.00 – 10.15	تلاوت قرآن کریم	محترمہ زاہدہ جاوید صاحبہ
	عہد نامہ و دعا	
10.15 – 10.20	نظم	محترمہ راشدہ آصف صاحبہ
10.20 – 10.30	پیغام صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ	
10.30 – 10.55	سالانہ رپورٹ - ہمبرگ - برلن، فرنکفرٹ - راٹنگن - سیکرٹریان یا نمائندگان	
10.55 – 11.05	تقریر	
11.05 – 11.15	تقریر	صدر لجنہ اماءاللہ فرنکفرٹ
11.15 – 11.20	نظم	محترمہ منزہ مقصود صاحبہ
11.20 – 11.30	تقاریر	مہمان ناصرات الاحمدیہ 3 تقاریر
11.30 – 11.33	نظم	" "
11.33 – 11.40	تقریر انگلش	
11.40 – 12.20	پرچہ عام دینی معلومات	
12.20 – 12.50	مقابلہ حفظ قرآن — سورۃ النصر زبانی تلاوت کرنا ہوگی	
12.50 – 13.20	اردو تقریری مقابلہ (وقت فی تقریر 4 منٹ)	

عناوین :- 1 - سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
2 - خلیفۂ وقت کی صدا اُس احمدی خاتون! (مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ)
3 - میدانِ تبلیغ میں اسوۂ صحابیات رض

وقت	پروگرام	
13.20 – 13.25	نظم	محترمہ باجرہ باجوہ صاحبہ
13.25 – 14.25	وقفہ برائے نمائش - کھانا - نماز	
14.25 – 14.55	مقابلہ نظم (درثمین) زبانی "خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے"	
14.55 – 15.15	انگریزی تقریری مقابلہ (وقت فی تقریر 4 منٹ) I Religion signifies love for God and his creation. II Islamic Purdah in modern times	
15.15 – 15.35	خطاب	مکرم محترم ملک منصور احمد صاحب عمر امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی
15.35 – 16.00	مقابلہ دینی معلومات	ٹیم وائز
16.00 – 16.10	مہمان مقررین	
16.10 – 16.50	تقسیم انعامات	
16.50 – 17.00	اختتامی خطاب و دعا — از محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مغربی جرمنی	
17.00 – 17.15	میوزیکل چیئرز	زائرین

* سالانہ اجتماع کے موقع پر نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ مغربی جرمنی کا انتخاب بھی ہوگا - انشاءاللہ تعالیٰ -

---

نوٹ :- ① پروگرام ھذا آپ ممبرات لجنہ اماءاللہ کی خدمت میں حاضر ہے - آپ سے اس امید پر درخواست کی جاتی ہے کہ اپنے اجتماع میں شمولیت کو فرض جانتے ہوئے اپنی تمام مصروفیات کو پسِ پشت ڈال کر اس میں شامل ہونگی بلکہ مقابلوں میں بھی حصہ لیں گی اور ڈیوٹی دیگر بھی زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کریں گی -

② بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ دورانِ پروگرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے مطابق دعائیں وِرد زبان رکھیں - ہر غیر ضروری گفتگو جس سے اس روحانی پروگرام کی فضا متاثر ہوتی ہو اجتناب کریں - بچوں سے بات کرتے وقت آواز انتہائی نیچی رکھیں نیز نظم و نسق پر متعین کارکنات سے مکمل تعاون کا ثبوت دیں - ہمارا یہ تربیتی و روحانی پروگرام چونکہ مسجد میں ہو رہا ہے اسلئے مسجد کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے صفائی کا خیال رکھیں - غیر ضروری اشیاء کیلئے اپنے ساتھ پلاسٹک کا تھیلا رکھیں - شرعی پردہ کا خاص خیال رکھا جائے -

③ اجتماع فنڈ جو کہ دس مارک فی کس ہے نیز اپنا چندہ ممبری اور تحریک جدید کا اب تک کا بجٹ اجتماع سے قبل مکمل کریں - اللہ تعالیٰ ہمیں اس اجتماع کے ذریعہ ہر قسم کے فیوض و برکات سے وافر حصہ عطاء فرمائے - جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کیلئے ایسے مواقع پر نازل ہوتے ہیں - آمین

خاکسار . منور ناصرہ واگس ھاؤزر نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ مغربی جرمنی

حضور اقدس کا مبارک خط

(امیر و مشنری انچارج مغربی جرمنی کے نام)

DATE 12.5.84
12 ہجرت 1363 ہش

پیارے عزیزم منصور احمد عمر!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‌

آپ کا خط محررہ .../84 موصول ہوا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

اپنے شب و روز دعاؤں میں گزاریں۔ انشاء اللہ دعاؤں سے آزمائش کی یہ تکلیف دہ گھڑی عنقریب ختم ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

جماعت احمدیہ جرمنی کو بر موقع نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے۔

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الرابع

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے

اِن ایّام میں خصوصی دُعاؤں کی تحریک

ربوہ ۱۳ شہادت / اپریل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور دین کے غلبہ کے حصول کے لئے نماز تہجد ادا کرنے اور مندرجہ ذیل دعائیں کثرت کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے :-

۱۔ تسبیح و تحمید اور درود شریف۔
۲۔ یَا حَفِیظُ یَا عَزِیزُ یَا رَفِیقُ۔
۳۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِیثُ۔
۴۔ رَبِّ كُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِی وَانْصُرْنِی وَارْحَمْنِی۔
۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِی أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِینَ۔
۶۔ اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ
۷۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِی فَإِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُونَ۔

دلچسپ مقابلہ

2 احسان 1363 ہش
مطابق 2 جون 1984ء

فرینکفرٹ کے ان دوستوں کا مقابلہ ایک مسجد نور میں ہوگا جن کے پاس کاریاں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ احمدی گھروں کا علم ہونے کا مقابلہ ہوگا۔

IN NAMEN ALLAHS, DES GNÄDIGSTEN, DES IMMER BARMHERZIGEN

FASTENKALENDER FÜR DEN MONATEN RAMADAN.

Frankfurt am Main. 1363 H.Sch. 1984

Monat	Ramadan	Fasten Begin (Sahar)	Fasten Ende (Iftar)
01. Juni	01. Ramadan	03.46	21.29
02. "	02. " "	03.46	21.30
03. "	03. " "	03.45	21.31
04. "	04. " "	03.44	21.32
05. "	05. " "	03.44	21.33
06. "	06. " "	03.43	21.34
07. "	07. " "	03.43	21.35
08. "	08. " "	03.42	21.36
09. "	09. " "	03.42	21.37
10. "	10. " "	03.41	21.37
11. "	11. " "	03.41	21.37
12. "	12. " "	03.41	21.38
13. "	13. " "	03.41	21.39
14. "	14. " "	03.40	21.39
15. "	15. " "	03.40	21.40
16. "	16. " "	03.40	21.40
17. "	17. " "	03.40	21.41
18. "	18. " "	03.40	21.41
19. "	19. " "	03.40	21.41
20. "	20. " "	03.41	21.42
21. "	21. " "	03.41	21.42
22. "	22. " "	03.41	21.42
23. "	23. " "	03.41	21.42
24. "	24. " "	03.42	21.42
25. "	25. " "	03.42	21.42
26. "	26. " "	03.42	21.42
27. "	27. " "	03.43	21.42
28. "	28. " "	03.43	21.42
29. "	29. " "	03.44	21.42
30. "	30. " "	03.45	21.41

Bitte berechnen sie die Sonnenaufgangsund Sonneuntergang's

zeiten für ihre Städte Selbst:-
Aachen. + 05 Min. Berlin. -10 Min. Bielefeld. + 04 Min.
Düsseldorf. + 05 Min. Heidelberg. - 2 Min. Hamburg. -2 Min
Kassel. + 8 Min. Köln. + 3 Min. München. -2 Min.
Nürnberg. -8 Min. Stuttgart. -10 Min.

Das ID UL FITR wird Inschallah am 01. Juli 1984 um 09.30 Uhr im KOLPING HAUS, LANGE STR. 26, 6000 FRANKFURT am Main, und in der FAZAL e UMAR MOSCHEE, WIECK STR. 24, 2000 Hamburg, gefeiert. Nach dem Iftar wird MAGHRAB gebetet und eine Stunde später Inshallah ISHA GEBET und TARVIH.
Sadaqat ul Fitr beträgt in der B.R.D. Pro Familien Mitglied 5.oo DM. Entsprechend der Lehre des Propheten MOHAMMAD Friede und Segen Allahs auf ihm, soll dieser Betrag vor dem ID Fest bezahlt werden..
Postscheck Konto der Nuur Moschee; Ffm 244023 604
Postscheck Konto der Fazal e Umar Moschee; Hmb 83800 205
Wir beten, daß alle Schwestern und Brüder einen gesegneten Ramadan erleben dürfen. Möge allah das ID Fest besondes segnen.

Mansur Ahmad Umar Malik
Vorsitzender der Ahmadiyya
Muslim Bewegung in der B.R.D.